



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1976

سندھ یونیورسٹیز (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۶

THE SINDH UNIVERSITIES (AMENDMENT) ORDINANCE, 1976

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹس XXIV اور XXV کی ترمیم

Amendment of Sindh Acts XXIV and XXV of 1972

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ORDINANCE NO.IV OF
1976

سندھ یونیورسٹیز (ترمیم) آرڈیننس،
۱۹۷۶

**THE SINDH UNIVERSITIES
(AMENDMENT) ORDINANCE,
1976**

[۱۷ فروری ۱۹۷۶]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ یونیورسٹیز ایکٹ،
۱۹۷۲ اور کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں
مزید ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ یونیورسٹیز ایکٹ، ۱۹۷۲ اور کراچی
یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں مزید ترمیم کرنا
مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ سندھ اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے
اور گورنر سندھ مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال
میں ہنگامی طور پر قانون سازی کی جائے:

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے
آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے اختیارات کو
استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل
آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ یونیورسٹیز (ترمیم)
آرڈیننس، ۱۹۷۶ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ سندھ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ اور کراچی
یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں پہلی اسٹیٹیوٹس میں:

(i) لفظ "خزانچی" کے لیئے، جہاں بھی آئے،
لفظ وہاں "ڈائریکٹر آف فنانس" سے
متبادل بنایا جائے گا؛

(ii) دفعہ ۲ میں، شق (n) کے بعد، مندرجہ
ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

مختصر عنوان اور
شروعات

Short title and
commencement

۱۹۷۲ کے سندھ

ایکٹس XXIV اور

XXV کی ترمیم

Amendment of

Sindh Acts XXIV

and XXV of

1972

"(nn) 'پرو وائیس چانسیلر' مطلب یونیورسٹی کا پرو وائیس چانسیلر؛"

(iii) دفعہ ۳ میں:

(a) ذیلی دفعہ (۱) میں، فل اسٹاپ سے پہلے الفاظ "پر حکومت کو یونیورسٹی کے ماتحت کسی جگہ پر اضافی کیمپس بنانے یا کسی تعلیمی ادارے کو کیمپس میں تبدیل کرنے یا دفعہ 36-A کے تحت یونیورسٹی کے انتظام اور ضابطے میں کسی کاليج کو کیمپس میں تبدیل کرنے کا اختیار حاصل ہوگا" شامل کیئے جائے گے۔

(b) ذیلی دفعہ (۲) میں:

(i) شق (i) کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(i) چانسیلر اور پرو وائیس چانسیلر؛ اور:

(a) مین کیمپس میں، وائیس چانسیلر، پرو وائیس چانسیلر، ڈینس، پرنسپال، ڈائریکٹرس، رجسٹرار، ڈائریکٹر آف فنانس، امتحانات کا کنٹرولر، لائبریرین، چیف اکاؤنٹنٹ، برسر، آڈیٹر اور ایسے دیگر عملدار جیسے بھی بتایا گیا ہو؛

(b) اضافی کیمپس میں، پرو وائیس چانسیلر، ڈینس، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کے چیئرمین اور ایسے دیگر عملدار، جو وقت بوقت چانسیلر کے طرف سے مقرر کیئے جائیں۔"

(ii) شق (iv) میں، فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا:

"بشرطیکہ چانسیلر، کسی تعلیمی ادارے میں اضافی کیمپس بنانے کی صورت میں یا یونیورسٹی کے ضابطے یا انتظام میں کاليج میں شق (i) کی ذیلی شق (b) میں مذکورہ عملداروں اور ملازمین کے سلسلے

میں دفعہ 36-A کے تحت بورڈ آف گورنرز قائم کر سکتا ہے۔"

(iv) دفعہ ۹ میں:

(a) شق (iii) کے بعد، مندرجہ ذیل شق شامل کی جائے گی:

(b) شق (x) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شقیں شامل کی جائیں گی:

"(x-a) چیف اکاؤنٹنٹ؛

(x-b) برسر؛

(x-c) آڈیٹر؛"

(v) دفعہ ۱۰ میں، ذیلی دفعہ (۶) کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

"(۷) چانسلر، اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت، اور حکومت کے عام یا خاص احکامات سے، یونیورسٹی کے مین کیمپس کی کسی اختیاری، عملدار یا ملازم کے اختیار اور کام اضافی کیمپس کی کسی اختیاری، عملدار، ملازم یا کسی دوسرے شخص کو اضافی کیمپس میں ایسے اختیار استعمال کرنے یا ایسے کام سرانجام دینے کے لیے دے سکتا ہے۔"

(vi) دفعہ ۱۳ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

(پرو وائس چانسلر)

"14-A- (۱) پرو وائس چانسلر چار سالوں کے عرصے کے لیے چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر سے مشورے کے بعد ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طے کرے، اور تب تک آفیس رکھ سکے گا، جب تک چانسلر چاہے۔

(۲) پرو وائس چانسلر کو ڈائریکٹر فنانس، رجسٹرار، امتحانات کے کنٹرولر اور یونیورسٹی کے دیگر انتظامی کاموں پر وائس چانسلر کی نگرانی میں سارا ضابطہ اور نظرداری ہوگی؛ بشرطیکہ اضافی کیمپس کا پرو وائس چانسلر اس کیمپس کے سلسلے میں یونیورسٹی کی کسی اختیاری، عملدار یا ملازم

کے ایسے اختیار استعمال اور ایسے کام سرانجام دے سکے گا، جو اس کو چانسیلر کے طرف سے دیئے جائیں۔"؛

(vii) دفعہ ۱۶ کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر نمبر دیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(۲) ڈائریکٹر فنانس کے چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور آڈیٹر کی طرف سے مدد کی جائے گی۔"؛

(viii) دفعہ ۱۸ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

(چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور آڈیٹر)

"۱۸۔ چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور آڈیٹر یونیورسٹی کے کل وقتی عملدار ہوں گے۔"؛

(ix) دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، شق (iii) کے بعد، مندرجہ ذیل شق شامل کی جائے گی:

"(iii-a) پرو وائس چانسیلر؛"؛

(x) دفعہ ۲۲ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، شق (i) کے بعد، مندرجہ ذیل شق شامل کی جائے گی:

"(i-a) پرو وائس چانسیلر؛"؛

(xi) دفعہ ۲۸ کی ذیلی دفعہ (۲) کے دوسرے شرطیہ بیان کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے تیسرے شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا:

"بشرطیکہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (k) میں بتائے گئے کسی معاملے سے متعلقہ قواعد، چانسیلر کی طرف سے بنائے جائیں گے۔"؛

(xii) دفعہ ۳۶ کے بعد، مندرجہ ذیل دفعہ بڑھائی جائے گی:

(ادارے اور کاليج کو تحويل ميں لینا)

"36-A- (a) چانسیلر کسی متعلقہ ادارے یا کاليج کی درخواست پر، ایسے تعلیمی ادارے یا کاليج کا ضابطہ اور انتظام یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالے جائیں۔

(۲) چانسیلر، ایسے تعلیمی ادارے یا کاليج کی موثر انتظامیہ اور ضابطے کے لیئے بورڈ آف گورنرس

قائم کر سکتا ہے۔

(۳) بورڈ آف گورنرز مشتمل ہوگا:

- (i) پرو چانسیلر چیئرمین؛
- (ii) پرو چانسیلر وائس چانسیلر؛
- (iii) پرو وائس چانسیلر میمبر/سیکرٹری؛
- (iv) ایسے دیگر میمبر جو چانسیلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں۔

(۳) چانسیلر کی عام یا خاص ہدایت کے تحت بورڈ آف گورنرز ایسے ادارے یا کاليج میں ایسی عام نگرانی یا ایسے معاملات کا ضابطہ سنبھال سکتا ہے جیسے ہدایت کی جائے اور ایسے اختیارات کی عام حیثیت سے بلا تعصب ہوں گے:

(a) یونیورسٹی کی طرف سے وقت بوقت ادارے

یا کاليج چلانے کے لیئے جاری کردہ رہنمائی کی روشنی میں حکمت عملی بنانا؛

(b) ادارے یا کاليج کی جائیداد کا ضابطہ اور انتظام؛

(c) ادارے یا کاليج کے فنڈس، مالیات، اثاثوں اور انویسٹمنٹس کا حساب کتاب سنبھالنا اور چلانا؛

(d) ادارے یا کاليج کے اکاؤنٹس مذکورہ طریقے کے مطابق سنبھالنے اور مذکورہ طریقے سے اکاؤنٹس کی آڈٹ کرنا؛ اور

(e) ادارے اور کاليج کے اساتذہ اور دیگر ملازمین مقرر کرنا اور ان کے خلاف انتظامی کارروائی کا اختیار رکھنا۔"

(xiii) دفعہ ۳۰ کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے دفعہ ۳۰ کے طور پر اضافہ کیا جائے گا:

"4-A۔ یونیورسٹی کا ایک عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم سروس سے مندرجہ ذیل طریقے سے رٹائر ہوگا:

(سپر اینوئیشن کی عمر)

(i) ایسی تاریخ پر، جس کے بعد اس نے ملازمت کے

پچیس سال پورے کیئے ہیں، وہ پینشن اور دیگر رٹائرمنٹ کے فوائد کا اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایت کرے؛ یا

(ii) جہاں شق (i) کے تحت کوئی ہدایت نہیں دی گئی، استاد کی صورت میں ساٹھ برس اور باقی کیسز میں اٹھاون سال عمر ہوگی۔

وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اختیاری" مطلب تقرری کرنے والی اختیاری یا تقرری کرنے والی اختیاری کی طرف سے اس سلسلے میں مکمل طور پر مجاز بنایا گیا شخص، اس عملدار، استاد یا دوسرے متعلقہ شخص سے عہدے میں کم نہیں ہونا چاہئے۔"

(xiv) دفعہ ۵۰ کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

(عدالتی کارروائی پر پابندی)

"۵۱۔ کسی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کسی کام کرنے کے ارادی یا کوئی کام کرنے کی سوچ پر کسی کارروائی یا اس سلسلے میں کوئی حکم جاری کرنے، عدالتی کارروائی چلانے یا منع نامہ جاری کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

(ضمانت)

۵۲۔ کوئی بھی قانونی کارروائی حکومت، یونیورسٹی یا کسی اختیاری، عملدار یا یونیورسٹی کے سرکاری ملازم کے خلاف نہیں ہوگی، اگر انہوں نے اس ایکٹ کے تحت کوئی کام کیا ہوگا یا کام کرنے کا ارادہ کیا ہوگا یا کوئی کام کر چکے ہوں گے۔"

(xv) پہلے قواعد میں، پیراگراف ۸ کی شق (۱) میں:

(i) شق (i) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے

سے تبدیلی کی جائے گی:

"(a) مین کیمپس کی صورت میں:

(i) پرو وائیس چانسلر (چیئرمین)؛"

(ii) ذیلی شق (v) میں، لفظ "اور" جو آخر

میں آتا ہے اس کو ختم کیا جائے گا۔

(iii) ذیلی شق (vi) میں، آخر میں آنے والے

فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور لفظ "اور" اور اس کے بعد مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

(vii) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد کیا گیا۔"

(b) اضافی کیمپس کی صورت میں:

(i) پرو وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(ii) پرو وائس چانسلر کی طرف سے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کے لیئے دو چیئرمین نامزد کیئے جائیں گے یا جہاں ایسے بورڈ کی طرف سے وہاں کوئی بورڈ آف گورنرز ہو؛

(iii) چانسلر کا ایک نامزد کیا گیا؛

(iv) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد کیا گیا؛

(v) ڈائریکٹر، فنانس۔"

نوٹ: آرڈیننس کو مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔